آسان تجوید

تجوید القرآن سکھانے کے لیے آسان اور مختصر باتصویر کتاب

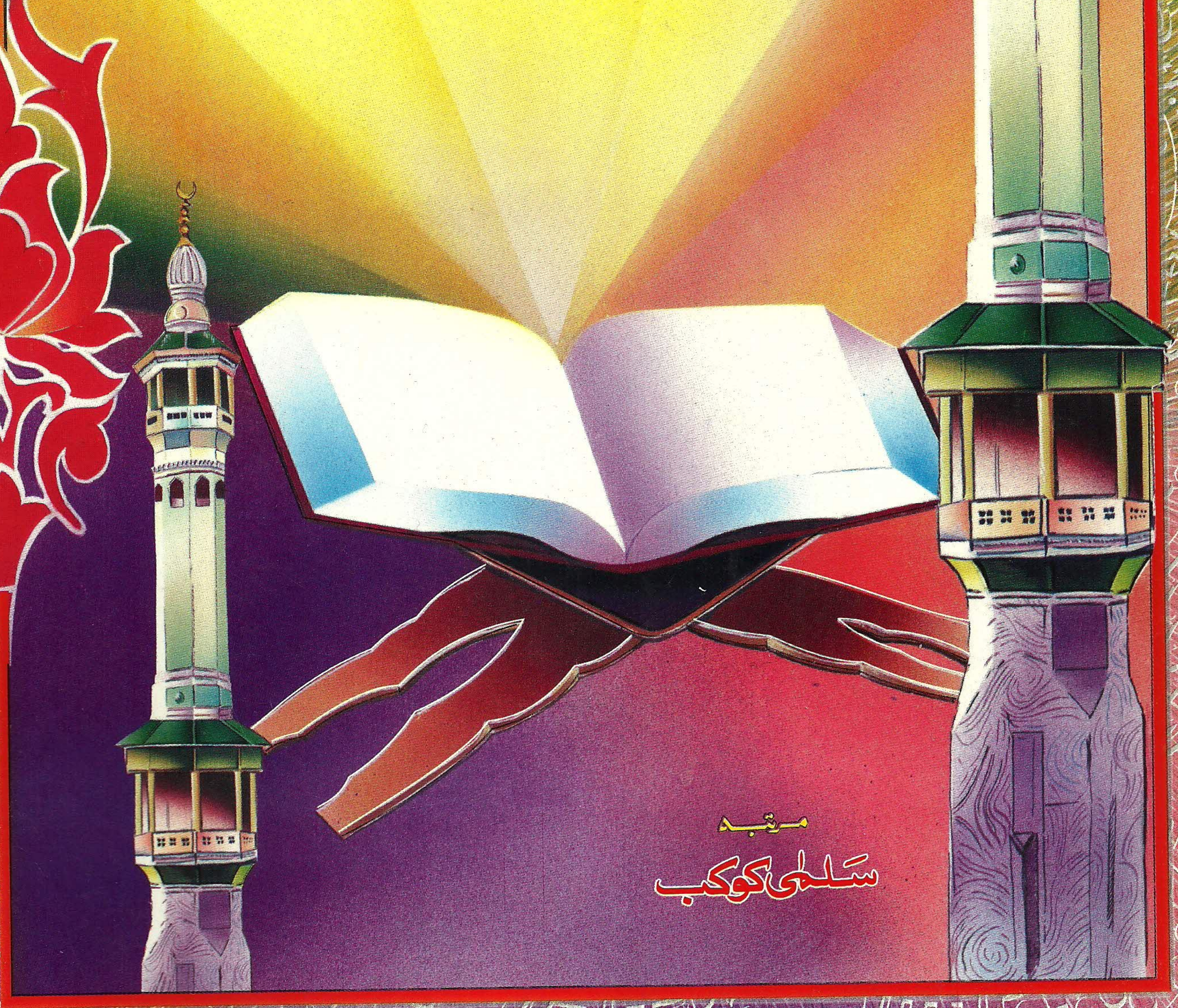

مرتبہ

سلمیٰ کوکب

ایشین ٹریڈرز 18- اردو بازار لاہور

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی
وَرَتِّلِ الۡقُرۡاٰنَ تَرۡتِيۡلًا ؀
اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: اور قرآن پاک کو ٹھہر ٹھہر کر خوب سنوار کر پڑھو

قَالَ النَّبِیُّ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم
خَيۡرُکُمۡ مَنۡ تَعَلَّمَ الۡقُرۡاٰنَ وَعَلَّمَهٗ ؀
تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے

طلبہ/طالبات/عام مسلمانوں کو تجوید القرآن سکھانے کے لیے آسان اور مختصر باتصویر کتاب

ملتی جلتی آوازوں والے حروف کے اوصاف و مشق اور تجوید کے ضروری مسائل و قواعد

آسان تجوید

مرتبہ
سلمٰی کوکب

(اساتذہ اور والدین کے لئے بطور گائیڈ بک)

Al-Daagh
Islamic Cassettes, Books & Hijab
Jail Road Lahore. Ph: 042-35717842
Model Town, Lahore. Ph: 042-35942233
F-8 Markaz Islamabad. Ph: 051 - 2281420

ASIAN TRADERS
ایشین ٹریڈرز 18- اردو بازار لاہور
کراچی آفس: A - 240 بلاک بی ہارون ہیون بفرزون کراچی فون 6975237

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس مشاورت

مد ظلهم العالی

حضرت مولانا حافظ محمد یحیٰ صاحب عزیز میر محمدی امیر مرکز ادارۃ الاصلاح پاکستان

حضرت مولانا قاری ابراہیم صاحب فاضل مدینہ یونیورسٹی، پرنسپل کلیۃ القرآن جامعہ لاہور اسلامیہ

جناب کرنل محمد صابر خان صاحب (ریٹائرڈ) ڈائریکٹر دی پنجاب سکول، لاہور

جناب پروفیسر ولی زاہد صاحب کنٹری ڈائریکٹر مینجمنٹ ڈویلپمنٹ سروسز برٹش کونسل پاکستان

والدہ ماجدہ امتہ الرشید صاحبہ صدر النور قرآن مرکز سوسائٹی لاہور

جملہ حقوق النور قرآن مرکز محفوظ ہیں

نام کتاب ______ آسان تجوید

نام مؤلفہ ______ سلمیٰ کوکب

ناشر ______ عدیل فاروق

طبع اوّل ______ جنوری ۲۰۰۱ء

طبع دوم ______ جنوری ۲۰۰۳ء

پریس ______ تخلیق مرکز پرنٹرز

ایشین ٹریڈرز 18- اردو بازار لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میرا نام ________________ ہے۔

یہ ''میری کتاب'' ہے۔

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر	صفحہ نمبر	عنوان	سبق نمبر
46	شد کی ادائیگی اور اس کی مشق	14	5	علم التجوید کی اہمیت	
47	حروفِ قمری اور حروفِ شمسی	15	10	ابتدائی ہدایات	
49	غنہ یعنی گنگنی آواز کے ساتھ پڑھنے کے قاعدے	16	11	بترتیب مخارج حروف کا نقشہ	
50	نون ساکن اور تنوین کے چار حال	17	12	نظم	1
54	میم ساکن کی تین حالتیں ہیں	18	13	دانتوں کا نقشہ	
55	مشق نمبر 3		14	مخارج	2
57	رُموزِ اَوْقاف	19	20	حروفِ تہجی	3
58	حروفِ موقوف علیہ	20	22	بترتیب مخارج۔حروف کی مشق	4
59	حروفِ مقطعات کی ادائیگی	21	23	مشق نمبر 1	
60	علامات اور بعض ضروری فوائد	22	24	حرکات یعنی زبر،زیر اور پیش کی ادائیگی	5
64	زائد الف بموافق رسم الخط قرآن کریم		25	تنوین،نونِ تنوین،شد اور جزم	6
66	سجدہ تلاوت		27	حُروفِ مدہ،حروفِ لین،ہمزہ اور الف	7
69	آدابِ تلاوت		31	حروف قلقلہ اور حروف صفیریہ کی ادائیگی	8
70	مختلف آیات کے جوابات		32	موٹے پڑھے جانے والے کل حروف دس 10 ہیں	9
74	مشق نمبر 4		33	الف اور لام کو موٹا و باریک پڑھنے کا قاعدہ	10
76	دھرائی مخارج ← تعریف حرف کے نکلنے کی جگہ		34	''را'' کو موٹا اور باریک پڑھنے کے قاعدے	11
82	مرکب حروف پڑھنے کا طریقہ		36	مشق نمبر 2	
82	ہجے کرنے کا طریقہ		37	ملتی جلتی آوازوں والے حروف اور ان کی مشق	12
			43	مد یعنی کھینچ کر پڑھنے کے قاعدے	13

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسالہ آسان تجوید کا مطالعہ کیا مصنفہ نے بچوں کی نفسیات کا بھی خیال رکھا ہے اور آسان بنانے کیلئے بڑی محنت کی ہے اس خدمت قرآن کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور امت مسلمہ کیلئے مفید تر بنائے آمین

محمد یحییٰ عزیز محمدی

الحمد للہ کما یلیق لشانہ والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ محمّد و الہ وصحبہ ومن تبعھم الی یوم الدین - وبعد

الاخت العزیزہ سلمہ کوکب کی سعی آسان تجوید کی شکل میں نظر سے گزری بالاستیعاب بادی النظر سے مطالعہ کیا الحمد اللہ اچھی کوشش ہے پیارے انداز میں بچوں اور بڑوں کیلئے عام فہم اسلوب اختیار کیا گیا ہے باتصویر بنا کر اسکو مزید سہل اور دلچسپ بنا دیا گیا ہے۔ خواتین میں یہ محنت بہت کم دیکھی گئی ہے اللہ تعالیٰ عزیزہ کی محنت کو شرف قبولیت بخشے اور تمام بنات وخواتین اسلام کیلئے اسکو مفید بنائے - اور اپنے اور والدین واساتذہ کیلئے اسکو صدقہ جاریہ بنائے (ویرحم اللہ عبدا قال آمینا)

محمد عزیز

مدیر ادارۃ المساجد المشاریع الخیریہ لاہور - پاکستان

۲۹-۱-۲۰۰۱

علم التجوید کی اہمیت

الحمد للہ و کفیٰ و سلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد

اللہ تعالی کا ارشاد ہے : وَرَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا (الفرقان 25/32)

(ترجمہ) ہم نے قرآن کریم کو (بواسطہ جبریل) ترتیل کے ساتھ۔ اپنے رسول ﷺ کو پڑھ کر سنایا۔

اور دوسری جگہ فرمایا : وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا (المزمل 73/4)

(ترجمہ) قرآن مجید کو خوب ٹھہر ٹھہر کر (اطمینان) کے ساتھ پڑھو۔

اور تیسری جگہ فرمایا: وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ (بنی اسرائیل 17/106)

(ترجمہ) قرآن کریم کو ہم نے صاف صاف اور واضح انداز میں ترتیل کے ساتھ اتارا تاکہ آپ اسے لوگوں کے سامنے ترتیل کے ساتھ پڑھ کر سنائیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ''ترتیل'' کے معنی پوچھے گئے تو آپؓ نے فرمایا:

اَلتَّرْتِيْلُ: هُوَ تَجْوِيْدُ الْحُرُوْفِ وَمَعْرِفَةُ الْوُقُوْفِ (نشر ص 234 ج.1)

یعنی: حروف کو تجوید کے ساتھ ادا کرنا اور اوقاف میں ماہر ہونے کا نام ترتیل ہے

مذکورہ آیات سے ''ترتیل'' کی عظمت و اہمیت اور اس کا وجوب ثابت ہوتا ہے۔ اور اس علم کی فضیلت کے لیے اتنی بات کافی ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالی نے اِن آیتوں میں ''ترتیل'' کی نسبت اپنی طرف فرمائی ہے۔ نیز اپنے رسول ﷺ کو حکم فرمایا کہ آپ بھی قرآن ترتیل سے پڑھا کریں۔ اور لوگوں کو بھی ترتیل سے پڑھائیں۔ اور ان کو ترتیل ہی کے ساتھ پڑھنے کا حکم دیں۔

چنانچہ آیات (وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ) اور (رَتَّلْنٰهُ تَرْتِيْلًا)

میں ترتیل کی نسبت اپنی طرف کی ہے کہ ہم نے ترتیل کے ساتھ پڑھا اور سنایا ہے اور (وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا) میں نبی کریم ﷺ کو ترتیل کے ساتھ پڑھنے کا، اور (لِتَقْرَاَهٗ عَلَى النَّاسِ عَلٰى مُكْثٍ) میں ترتیل کے ساتھ پڑھانے کا حکم ہے۔

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے (اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ اَنْ يُّقْرَاَ الْقُرْاٰنُ كَمَآ اُنْزِلَ)

(ترجمہ) اللہ تعالیٰ کو یہی پسند ہے کہ قرآن کریم جس طرح اُترا ہے اُسی طرح پڑھا جائے۔

(ابن خزیمہ فی صحیحہ)

قرآن کریم خالص عربی زبان میں اترا ہے۔ اس لیے اس کا لب ولہجہ بھی خالص عربوں کی طرح ہونا چاہیے اور "فنِ تجوید" عربوں کے لب ولہجہ کو محفوظ کرنے کا نام ہے

نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے: اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا

قرآن مجید کو عربوں کے لب ولہجہ کے مطابق پڑھو (بیہقی، زرین)

یعنی اُن کی طرح مخارج وصفات ادا کرو اور یہی "فنِ تجوید" ہے۔

حَسِّنُوا الْقُرْاٰنَ بِاَصْوَاتِكُمْ فَاِنَّ الصَّوْتَ الْحَسَنَ يَزِيْدُ الْقُرْاٰنَ حُسْنًا

قرآن مجید کو اچھی آواز سے پڑھو کیونکہ خوبصورت آواز سے قرآن کریم کے حُسن میں اضافہ ہوتا ہے (رواہُ الدارمی)

حقیقت یہ ہے کہ ہر زبان کا ایک لب ولہجہ ہوتا ہے، قرآن مجید جب تک عرب میں رہا، اس کی ادا میں کوئی عیب اور بھونڈا پن نہیں آیا۔ پھر عرب سے نکل کر عجمیوں میں پہنچا۔ تو انہوں نے اس کو اپنی اپنی زبانوں کے لب ولہجوں پر پڑھنا شروع کیا۔ جس سے قرآن حکیم کی عربیت مجروح ہوئی، اسی وقت سے علماءِ اسلام کو حُروف کے مخارج وصفات کی توضیح کی ضرورت پیش آئی۔ ان قواعد کی پابندی شریعتِ اسلامیہ کی روشنی میں ضروری قرار دی گئی، تا کہ دنیائے اسلام کے عامتہ المسلمین قرآن حکیم کی عربیت اور اس کے لب ولہجہ کو زیادہ سے زیادہ سنواریں۔

حافظ ابنِ جزریؒ فرماتے ہیں۔ (الجواهر النقيه)

وَالْاَخْذُ بِالتَّجْوِيْدِ حَتْمٌ لَّازِمٌ ۔ مَنْ لَّمْ يُجَوِّدِ الْقُرْاٰنَ اٰثِمٌ

اور تجوید کے مطابق عمل (تلاوت میں) ضروری اور لازمی ہے۔ جو شخص قواعدِ تجوید سے قرآن نہ پڑھے گنہگار ہے۔

لِاَنَّهٗ بِهِ الْاِلٰهُ اَنْزَلَا ۔ وَهٰكَذَا مِنْهُ اِلَيْنَا وَصَلَا

کیونکہ قرآن کو اللہ تعالیٰ نے تجوید ہی کے ساتھ نازل فرمایا ہے اور اسی شان سے اللہ تعالیٰ سے ہم تک وہ پہنچا ہے۔ (مقدمة الجزريه)

قاری اظہار احمد تھانویؒ فرماتے ہیں

قرآن عربی لب ولہجہ میں نازل ہوا، جو عام اہل عرب اور خالص عربی زبان والوں کا ہر قسم کی بوئے عجمیت سے پاک لب ولہجہ تھا۔ اِسی لب ولہجہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

پڑھا اور یہی لب ولہجہ آگے بھی قرآن کے ناقلین کے تواتر کے ساتھ قائم رہا چنانچہ تمام متواتر قراءتیں تجوید کے ساتھ منتقل ہوئیں۔

خلاصہ یہ ہے: کہ جس طرح قرآن مجید کو تجوید یعنی عمدہ ادائیگی کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے اسی طرح اس کے ''مرادی معانی'' سمجھنے کے لئے ''علم وقف وابتداء'' کا حاصل کرنا بھی ضروری ہے۔

بس اللہ سبحانہ، کی رضا اسی میں ہے کہ قرآن مجید کو کامل تجوید اور حسن تلفظ کے ساتھ پڑھا جائے۔اور اسی میں انسان کی کامیابی ہے۔

باری تعالیٰ! قرآنِ مقدس کی تحسین وتصحیح کو ترقی نصیب فرما، اور اس ادنیٰ سی کاوش کو قبول فرما۔قرآن مجید کو صحیح پڑھنے کا شوق رکھنے والوں، صغار، کبار دونوں کے لئے اس کتابچہ کو کما حقہ مفید بنا۔اور میرے لیے اور میرے والدین واساتذہ کرام کے لیے زادآخرت اور ذریعہ نجات بنا۔

آمین ثم آمین یا ربَّ العالمین!

وَبِاللہِ التَّوفیق

خادمہ النور قرآن مرکز

سلمیٰ کوکب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیارے بچو! ہمارے پیغمبر حضرت محمد ﷺ کی زبان عربی تھی اور قرآنِ حکیم اسی زبان میں نازل ہُوا۔ جنت میں بھی یہی زبان بولی جائے گی۔

تلاوتِ قرآنِ مجید کے لیے اس بات کو یاد رکھنا انتہائی ضروری ہے کہ:
عربی زبان میں ہر حرف کی آواز جداگانہ ہوتی ہے اگر وہ صحیح ادا نہ ہو تو معنی بدل جاتا ہے، جیسے **ذَلَّ** (وہ ذلیل ہُوا) **زَلَّ** (وہ پھسلا) **ظَلَّ** (وہ گیا) **ضَلَّ** (وہ گمراہ ہوا)

ہر حرف کو صحیح آواز سے ادا کرنے کو ''تجوید'' کہتے ہیں اور یہ دراصل رسُول اللہ ﷺ کے لب ولہجہ کو محفوظ کرنے کا نام ہے

لہذا اب اگر آپ چاہتے ہیں کہ قرآن مجید کو اُسی طرح پڑھیں جس طرح ہمارے نبی کریم ﷺ پڑھتے تھے، تا کہ ہمیں قرآن کریم کے ایک ایک حرف پر دس نیکیاں ملیں۔ اور اللہ پاک ہم سے خوش ہو جائیں تو پھر تمام اسباق کو اچھّی طرح سمجھ لو اور اُن کے مُطابق پڑھنے کی کوشش کرو۔ اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔ (آمین)

سلمٰی کوکب

ابتدائی ہدایات

قرآن کریم کو اس کی اصل زبان عربی میں پڑھیں۔
قرآن مجید اہلِ عرب کے لب ولہجہ اور تلفظ کے حُسن کے ساتھ پڑھیں۔
تلاوت کے آغاز میں اَعُوذُ بِاللّٰہ اور سُورۃ کے شروع میں بِسۡمِ اللّٰہ پڑھیں۔ سوائے سورۃ توبہ کے۔
دورانِ تلاوت سورت شروع ہو جائے تو صِرف بِسۡمِ اللّٰہ پڑھیں۔
دورانِ تلاوت کوئی دنیاوی بات نہ کریں۔ اگر کوئی بہت ضروری بات کرنی ہو تو قرآنِ کریم کو بند کریں اور دوبارہ تعوذ پڑھ کر تلاوت شروع کریں۔
دورانِ تلاوت ایک حرف کو دوسرے حرف سے نہ بدلیں۔
حرکات کو اِتنا نہ کھینچیں کہ حروف بن جائیں۔
حروفِ مدہ کی مقدار پُوری ایک الف کے برابر ادا کریں۔
حرکات وسکنات میں تبدیلی نہ کریں۔
پُر حروف کو پُر اور باریک حروف کو باریک ادا کریں۔
تلاوت ٹھہر ٹھہر کر کریں، اگر ہو سکے تو ترجمہ سمجھ کر پڑھیں۔
قرآنِ کریم کو خوش الحانی سے پڑھیں اِس طرح قرآن مجید کے حسن میں اضافہ ہو جاتا ہے۔
اختتامِ تلاوت پر خیر و برکت کی اور قبولیّت کے لیے دُعا کریں۔

نوٹ: ایک الف کی مقدار عام حالت میں کھلی انگلی کو بند کرنا یا بند انگلی کو کھولنا ہے۔

بترتیب مخارج-حروف کا نقشہ

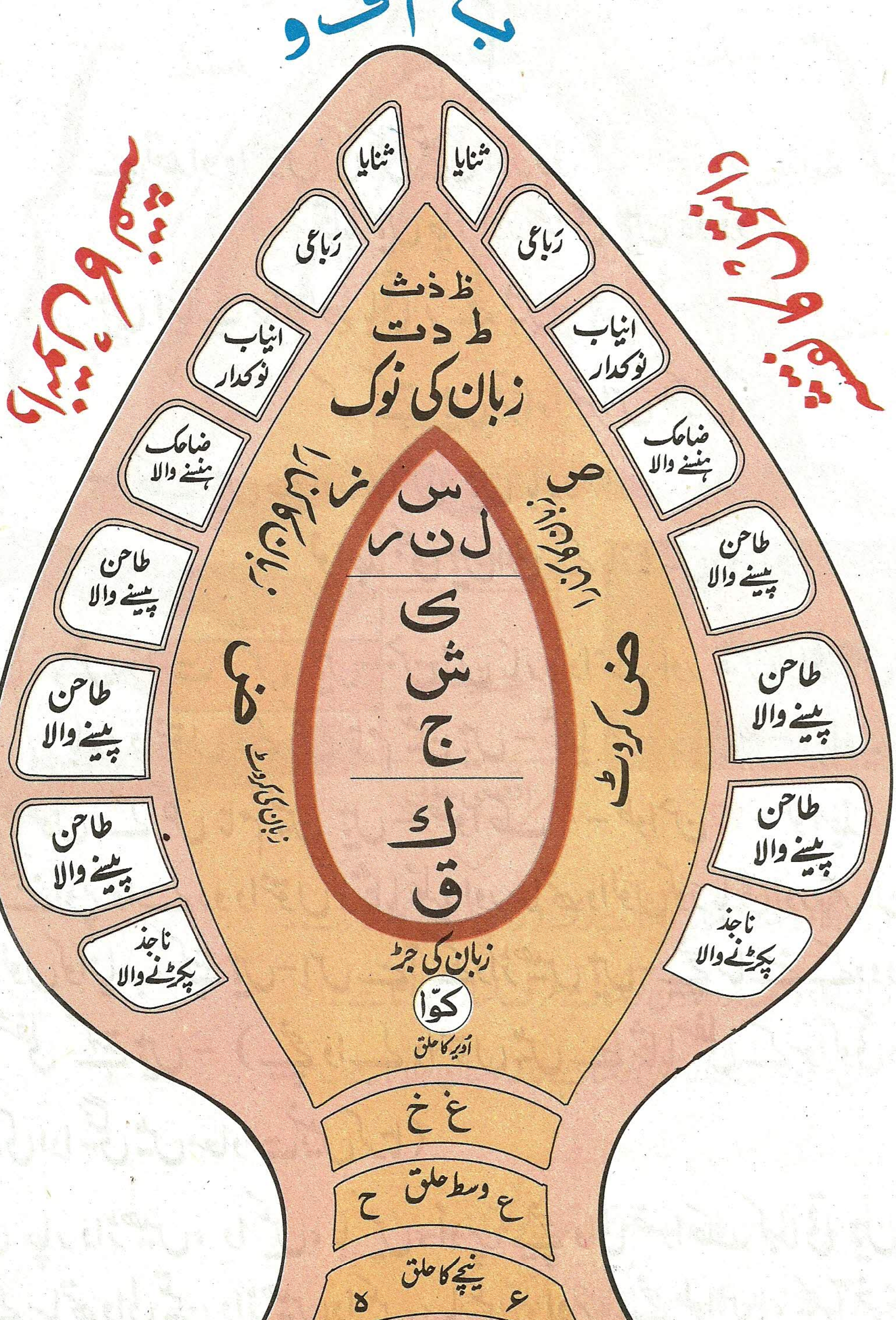

سَبق – 1

نظم

ہے تعداد دانتوں کی کل تیس اور دو
ثنایا ہیں چار اور رَباعی ہیں دو دو
ہیں انیاب چار اور باقی رہے بیس
کہ کہتے ہیں قرّاء اَضراس انھیں کو
ضواحک ہیں چار اور طواحن ہیں بارہ
نواجذ بھی ہیں ان کے بازو میں دو دو

تفصِیل: کل دَانت بتیس 32 ہیں- جن میں بَارہ دانت اور بیس داڑھیں ہیں-
بارہ دانتوں کے کل نام تین ہیں - ثنایا 4 - رباعی 4 - انیاب 4
بیس داڑھوں کے کل نام تین ہیں - ضواحک 4 - طواحن 12 - نواجذ 4

سَامنے اوپر والے دو دانتوں کو ثنایا عُلیا اور ساتھ والوں کو رَباعی اور پھر ان کے سَاتھ والوں کو انیاب کہتے ہیں- اِس سے آگے داڑھیں ہیں- نیچے سامنے کے دو دانتوں کو ثنایا سُفلیٰ کہتے ہیں - (نیچے والے دانتوں میں سے ثنایا سفلی کے سوا کوئی دانت حروف کی ادائیگی میں معاونت نہیں کرتا)

پہلی چار داڑھیں، دائیں، بائیں، اُوپر، نیچے والی ضواحک کہلاتی ہیں- پھر اس کے ساتھ والی تین داڑھیں دائیں، بائیں، اوپر، نیچے طواحن، پھر آخری چار داڑھوں کو نواجذ کہتے ہیں-

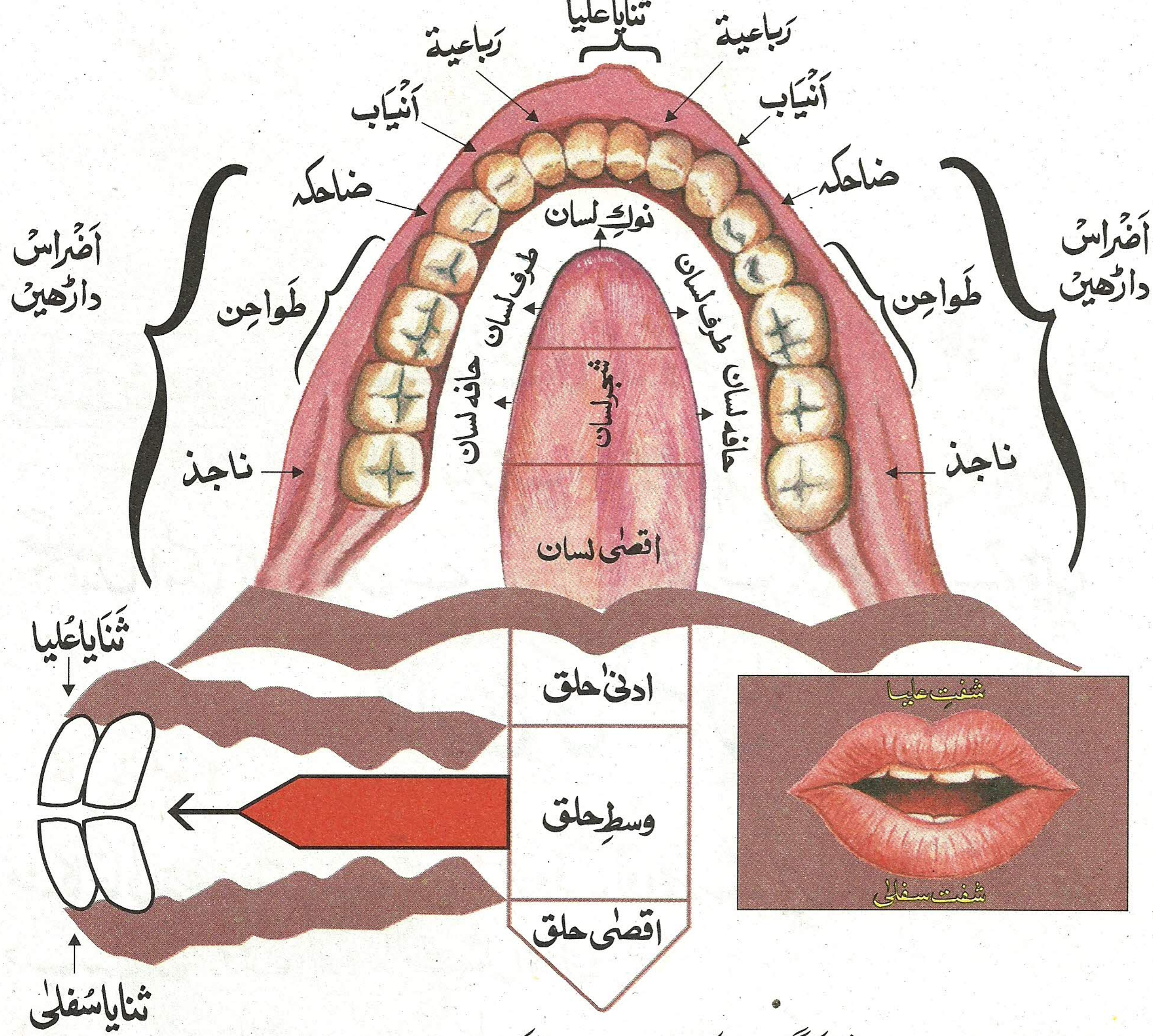

(1) زبان کا وہ حصہ جو ثنایا کو لگتا ہے نوک (راسِ لسان) کہلاتا ہے۔

(2) زبان کا وہ حصہ جو دانتوں کو لگتا ہے طرفِ لسان کہلاتا ہے۔

(3) زبان کا وہ حصہ جو داڑھوں کو لگتا ہے حافہءِ لسان کہلاتا ہے۔

حافہءِ لسان پھر تین حصوں پر تقسیم ہوتا ہے۔

(i) ادنیٰ حافہ: زبان کا وہ حصہ جو ضواحک کو لگتا ہے۔

(ii) وسطِ حافہ: زبان کا وہ حصہ جو طواحن کو لگتا ہے۔

(iii) اقصیٰ حافہ: زبان کا وہ حصہ جو نواجذ کو لگتا ہے۔

سبق - 2

مَخَارِج

مَخْرَج کی تعریف

حرف کے نِکلنے کی جگہ کو مَخْرَج کہتے ہیں۔ حلق، زبان، منہ کا خلا، ہونٹ اور خیشوم (ناک کا بانسہ) میں سترہ 17 جگہیں ایسی ہیں جہاں سے انتیس 29 حروف تہجی ادا ہوتے ہیں

مَخَارِج کی تفصیل

مخرج نمبر1

منہ کا خالی حصہ، اس سے تین 3 حروف ادا ہوتے ہیں **الف، و، ی**، جب یہ تینوں حروف، مدہ حالت میں ہوں

(نوٹ) جس خالی "الف" سے پہلے زبر ہو (ــَـا) الف مدہ کہلاتا ہے۔ مثلاً **مَالِكِ**

جس "و" ساکن سے پہلے پیش ہو (ــُـوْ) واو مدہ کہلاتی ہے مثلاً: **اَعُوْذُ**

جس "ی" ساکن سے پہلے زیر ہو (ــِـیْ) یاء مدہ کہلاتی ہے

مثلاً: **رَحِیْمْ**

حروف حلقی چھ ہیں

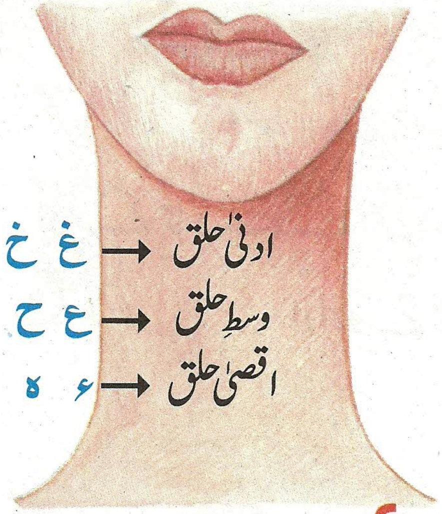

مخرج نمبر4	مخرج نمبر3	مخرج نمبر2
غ خ	ع ح	ء ہ
ادنیٰ حلق	وسطِ حلق	اقصیٰ حلق
حلق کا منہ کی طرف والا حصہ	حلق کا درمیانی حصہ	سینے کی طرف والا حصہ

حروفِ لَہَاتِیَہ ق ، ک

مخرج نمبر5 زبان کی جڑ جب کوّے کے قریب سے نرم تالو سے لگے تو اس سے "ق" ادا ہوتا ہے

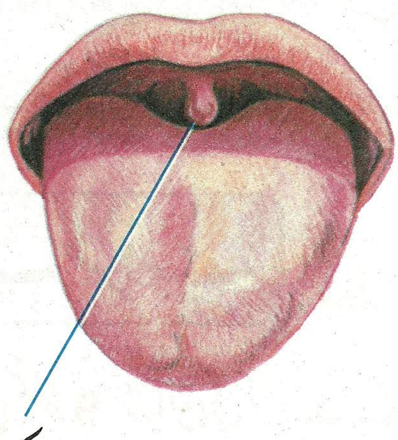

مخرج نمبر6 ق کی جگہ سے ذرا نیچے منہ کی جانب ہٹ کر اس سے ک ادا ہوتا ہے

حروفِ شجریہ

ج، ش، ی

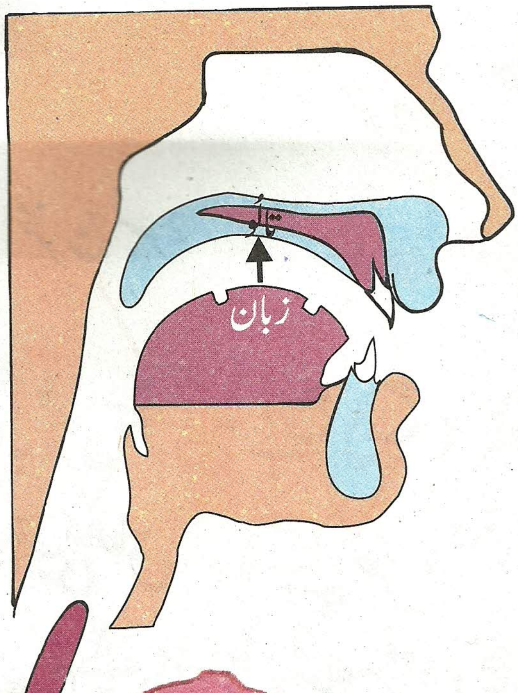

مخرج نمبر 7 وسطِ زبان جب بالمقابل اُوپر کے تالُو سے لگے اس سے **ج، ش، ی** ادا ہوتے ہیں۔

حرفِ حافیہ

"ض"

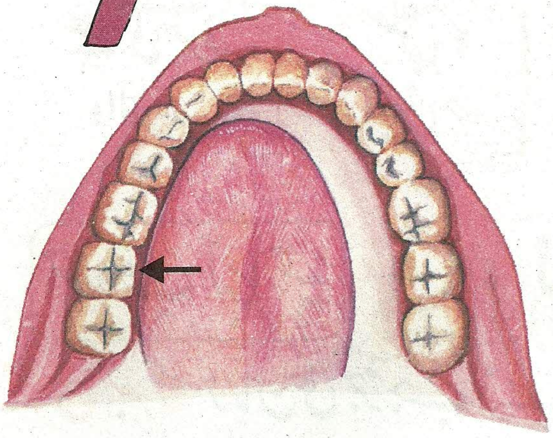

مخرج نمبر 8 زبان کی کروٹ، جب بائیں طرف والی اُوپر کی پانچ داڑھوں سے لگے تو اس سے "**ض**" ادا ہوتا ہے۔

حُروفِ طرفیہ

ل، ن، ر

مخرج نمبر 9 زبان کی کروٹ کے آخر سے نوک تک کا حِصہ جب اُوپر ایک داڑھ اور دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے اس سے "**ل**" ادا ہوتا ہے

مخرج نمبر 10 "**ل**" کی جگہ سے لیکن ایک داڑھ کم ہو کر جب اُوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے تو اس سے "**ن**" ادا ہوتا ہے

مخرج نمبر 11

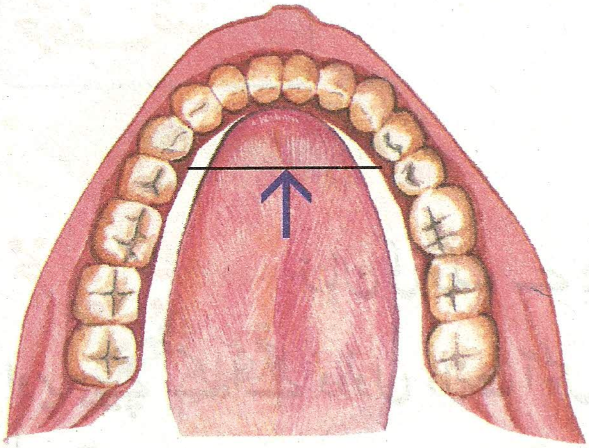

زبان کے کنارے کی پُشت جب اُوپر والے تین دانتوں کے مسوڑھوں سے لگے اس سے "ر" ادا ہوتا ہے۔

حروفِ نِطَعِیَہ

ت ، د ، ط

مخرج نمبر 12

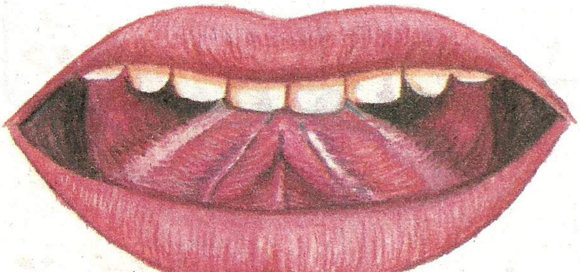

زبان کی نوک جب اُوپر (سامنے) والے دو دانتوں کی جڑ سے لگے اس سے **ت ، د ، ط** ادا ہوتے ہیں

حُرُوفِ لِثَوِیَہ

ث ، ذ ، ظ

مخرج نمبر 13

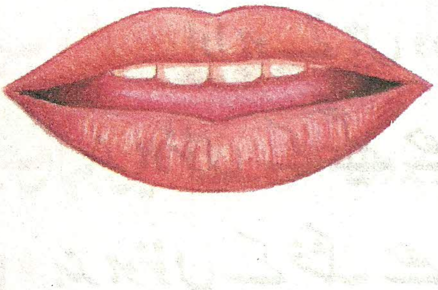

زبان کی نوک جب اُوپر والے دو دانتوں کے سرے سے لگے اس سے **ث ، ذ ، ظ** ادا ہوتے ہیں۔

حُرُوفِ صَفِیرِیَہ

ز، س، ص

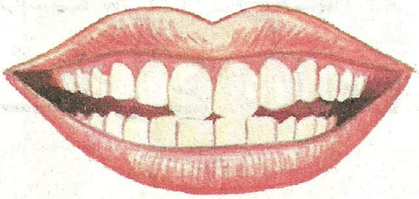

مخرج نمبر 14 زبان کی نوک سے جب اوپر، نیچے کے اگلے دونوں دانت آپس میں ملیں تو اس سے ز، س، ص ادا ہوتے ہیں۔

حُرُوفِ شَفَوِیَہ

ب، م، و، ف

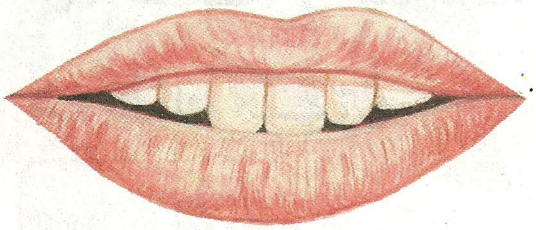

مخرج نمبر 15 اوپر والے دو دانتوں کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصہ اس سے 'ف' ادا ہوتا ہے۔

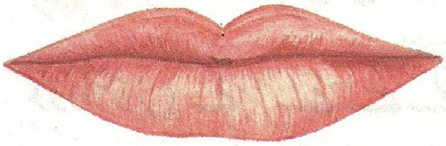

مخرج نمبر 16 دونوں ہونٹ ہیں اس سے ب، م، و ادا ہوتے ہیں وہ اس طرح کہ

ب، بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے

م، بند ہونٹوں کے خشک حصے سے

← اِطباقِ شَفَتَین

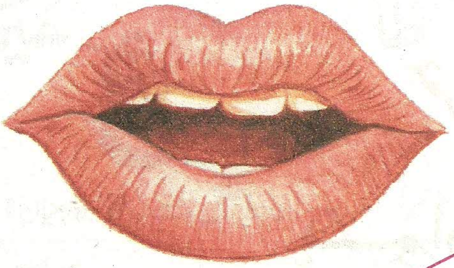

و ، ہونٹوں کو گول کرنے سے

اِنْضَمامِ شَفَتَیْن

مخرج نمبر 17 خیشوم یعنی ناک کا بَانْسَہ (جڑ) اس سے

غُنہ نکلتا ہے

اس سے حروفِ غنہ نون، میم ادا ہوتے ہیں

نوٹ: آواز کو تھوڑی دیر ناک میں

ٹھہرا کر گنگنی آواز میں پڑھنے کو غنہ کہتے ہیں

یہ ن - م اور ڈبل حرکت والے حرف پر

ہوتا ہے

مَخْرَج معلوم کرنے کا صحیح طریقہ

حرف کو ساکن کر دیں اس کے شروع میں زبر والا ہمزہ لے آئیں جہاں حرف کی آواز ختم ہو گی وہی اس حرف کا مخرج ہو گا

سبق – 3 حروفِ تہجی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ا اَلِف	ب با	ت تا
منہ کے خالی حصے سے	بند ہونٹوں کے گیلے حصے سے	زبان کی نوک اور ثنایا علیا کی جڑ
ث ثا	ج جِیم	ح حا
زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا سرا	وسطِ زبان اور بالمقابل اُوپر کا تالُو	وسطِ حلق سے (حلق کا درمیان)
خ خا	د دَال	ذ ذال
ادنیٰ حلق سے (منہ کی طرف والا)	زبان کی نوک ثنایا علیا کی جڑ	زبان کی نوک ثنایا علیا کا سرا
ر را	ز زا	س سِین
زبان کی پشت والا کنارا اور اوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	زبان کی نوک اور اوپر، نیچے کے دانت جب آپس میں ملیں	
ش شِین	ص صاد	ض ضاد
وسطِ زبان اور بالمقابل اُوپر کا تالُو	زبان کی نوک اور اُوپر نیچے کے دونوں دانت	زبان کی کروٹ اور اوپر کی پانچ داڑھیں

طا ط زبان کی نوک ثنایا علیا کی جڑ	ظا ظ زبان کی نوک اور ثنایا علیا کا سرا	عین ع وسطِ حلق سے (حلق کا درمیان)
غین غ ادنیٰ حلق سے (منہ کی طرف والا)	فا ف ثنایا علیا کا سرا اور نیچے کے ہونٹ کا اندرونی حصّہ	قاف ق زبان کی جڑ کوے کے قریب جب نرم تالو سے لگے۔
کاف ك زبان کی جڑ جب سخت تالو سے لگے	لام ل زبان کا کنارا مع کچھ حصہ حافہ اوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	میم م بند ہونٹوں کے خشک حصے سے
نون ن زبان کا کنارہ اُوپر والے دانتوں کے مسوڑھے	واؤ و ہونٹوں کو گول کرنے سے	ھا ہ اقصیٰ حلق سے (سینے کی طرف والا حصہ)
ھمزہ ء اقصیٰ حلق سے (جو سینے کی طرف ہے)	یا ي وسطِ زبان اور بالمقابل تالو	ے

ہم رنگ حروف، ہم مخرج حروف کو ظاہر کرتے ہیں

حروف مدہ الف، واؤ، یاء کا مخرج جوف دھن یعنی منہ کا خلا ہے۔

یاء متحرک اور لین کا مخرج وسط زبان اور بالمقابل تالو ہے۔

واؤ متحرک اور لین کا مخرج اِنضمامِ شفتین ہے۔

سَبق ـ 4

بترتیب مخارج ـ حروف کی مشق

حروفِ مدہ تین ہیں

ا ـ و ـ ی

حروفِ حلقی چھ ہیں

ء ـ ھ ـ ع ـ ح ـ غ ـ خ

حروفِ لَہاتِیہ

ق ـ ک

حروفِ شجَرِیہ

ج ـ ش ـ ي

حرفِ حافیہ

ض

حروفِ طَرفیہ

ل ـ ن ـ ر

حروفِ نِطَعیہ

ت ـ د ـ ط

حروفِ لِثوِیہ

ث ـ ذ ـ ظ

حروفِ صَفیرِیہ

ز ـ س ـ ص

حروفِ شَفوِیہ

ب ـ م ـ و ـ ف

حروفِ قلقلہ پانچ ہیں

ق ـ ط ـ ب ـ ج ـ د

سات حروف مُستَعلِیہ جو ہمیشہ موٹے پڑھے جاتے ہیں

ص ـ ض ـ ط ـ ظ ـ غ ـ خ ـ ق

گزارش: ان حُروف کو ساکن کر کے شروع میں زبر والا ہمزہ لگا کر پڑھائیں

مشق - 1

1- تجوید کے کیا معنی ہیں اور تجوید کس چیز کا نام ہے؟

2- علم التجوید کی اہمیت قرآن وحدیث کی روشنی میں بیان کریں؟

3- عربی میں ہر حرف کی آواز جداگانہ ہے اگر وہ صحیح ادا نہ ہو تو معنی بدل جاتا ہے، مثالوں سے واضح کریں۔

4- ابتدائی ہدایات کو غور سے پڑھیں اور کم از کم دس جملے زبانی لکھیں۔

5- دانتوں اور داڑھوں کی نظم زبانی یاد کریں۔

6- دانتوں اور داڑھوں کے کل کتنے نام ہیں تفصیل سے لکھیں؟ نیز بتائیں کون سے دانت حروف کی ادائیگی میں معاون نہیں ہیں؟

7- طرفِ لسان اور حافہء لسان میں فرق واضح کریں؟

8- مخرج کسے کہتے ہیں مخرج معلوم کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

9- منہ میں کون کون سی جگہ ایسی ہیں؟ جن سے حروف تہجی ادا ہوتے ہیں؟

10- کل حروف تہجی اور کل مخارج کتنے ہیں؟

11- بترتیب مخارج کل کتنے سیٹ ہیں؟ ہر سیٹ کا نام لکھیں۔

12- حروف مدہ کتنے ہیں؟ انکی حالت اور مخرج بتائیں؟

13- حروف حلقی کا مخرج اور ادائیگی بتائیں؟

14- ج-ش-ی کا مخرج کیا ہے؟ نیز ان کے سیٹ کا نام بتائیں۔

15- حرف حافیہ کتنے ہیں اور ان کا مخرج کیا ہے؟

16- ت اور اس کے ساتھی حروف کیسے ادا ہوتے ہیں؟

17- حروفِ لثویہ کا مخرج اور ادائیگی بتائیں؟

18- حروف شفویہ کا مخرج اور فرق واضح کریں؟

19- اطباق شفتین اور انضمام شفتین سے کیا مراد ہے؟

20- غنہ کسے کہتے ہیں نیز حروف غنہ کتنے ہیں اور کیسے ادا ہوتے ہیں۔

سبق – 5

حرکات یعنی زَبر، زِیر اور پیش کی ادائیگی

زبر، زیر اور پیش میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔

زبر سیدھا مُنہ کھول کر ادا کیا جاتا ہے۔ جیسے [بَ - تَ - ثَ]

زیر ہونٹوں کو نیچے کی طرف جُھکا کر۔ جیسے [بِ - تِ - ثِ]

پیش ہونٹوں کو گول ناتمام بند کر کے۔ جیسے [بُ - تُ - ثُ]

زبر زیر اور پیش کی مشق

جَعَلَ - اَخَذَ - سَجَدَ

اِبِلِ - اِبِلِ - اِبِلِ

کُتُبُ - صُحُفُ - فُعُلُ

تینوں اکٹھی حرکات

خُلِقَ - دُعِیَ - قُرِئَ - اُخِذَ - بُغِیَ - کُتِبَ

حرکات کو مجہول پڑھنے اور کھینچنے سے بچائیے

1- زبر، زیر اور پیش کو مجہول مت پڑھیں مثلاً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

سبق - 5

حرکات یعنی زبر، زیر اور پیش کی ادائیگی

زبر، زیر اور پیش میں سے ہر ایک کو حرکت کہتے ہیں۔

زبر سیدھا منہ کھول کر ادا کیا جاتا ہے۔ جیسے [بَ - تَ - ثَ]

زیر ہونٹوں کو نیچے کی طرف جھکا کر۔ جیسے [بِ - تِ - ثِ]

پیش ہونٹوں کو گول نا تمام بند کر کے۔ جیسے [بُ - تُ - ثُ]

زبر زیر اور پیش کی مشق

جَعَلَ - اَخَذَ - سَجَدَ

اِبِلِ - اِبِلِ - اِبِلِ

کُتُبُ - صُحُفُ - فُعُلُ

تینوں اکٹھی حرکات

خُلِقَ - دُعِیَ - قُرِئَ - اُخِذَ - بُغِیَ - کُتِبَ

حرکات کو مجہول پڑھنے اور کھینچنے سے بچائیے

1- زبر، زیر اور پیش کو مجہول مت پڑھیں مثلاً

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۝

2- حرکات کو کھینچنے سے بچیں کیونکہ زبر میں اَلف، زیر میں یاء اور پیش میں واؤ پیدا ہو جاتی ہے جیسے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ میں حا کی زبر کو، دال کی پیش کو اور ھاء کی زیر کو اس طرح کھینچ کر پڑھنا

اَلْحَامْدُوْ لِلّٰهِیْ

نوٹ: کل حرکات نو 9 ہیں۔ ـَ ـِ ـُ ، ـً ـٍ ـٌ ، ـٰ ـٖ ـٗ

علامات چار ہیں۔ ـْ (جزم) ـّ (شد) ~ (بڑی مد) ~ (چھوٹی مد)

سَبق - 6

تنوین، نونِ تنوین، اور جزم

تنوین دو زبر ـً دو زیر ـٍ دو پیش ـٌ میں سے ہر ایک کو تنوین کہتے ہیں۔ جیسے بًا - بٍ - بٌ

تنوین کی مشق طَبَقًا - كَبَدٍ - كُتُبٌ - لُبَدًا

لُمَزَةٍ - وَسَطًا - طَبَقٍ - غَبَرَةٌ

نونِ تنوین تنوین کو ادا کرتے وقت جو نون کی آواز پیدا ہوتی ہے اسے نونِ تنوین کہتے ہیں

جیسے بًا [بَنْ] ءً [اَنْ] تٌ [تُنْ]
مَسَدٍ [مَسَدِنْ] هُدًى [هُدَنْ]

نونِ قطنی اسی نونِ تنوین کو جب زیر دے کر اگلے حرف میں ملا دیتے ہیں تو اس کو نونِ قُطنی کہتے ہیں۔ نونِ قطنی سے پہلا الف زائد ہوتا ہے لمبا نہ کریں۔ مثلاً

مَثَلًا نِ الْقَوْمُ نُفُوْرًا نِ اسْتِكْبَارًا - خَيْرًا نِ الْوَصِيَّةُ
لُمَزَةٍ نِ ○ الَّذِىْ - قَدِيْرٌ نِ ○ الَّذِىْ

جزم اِس [ـْ ، ۸] شکل کی طرح ہے جزم والے حرف کو حرف ساکن [ثْ ، نْ] کہتے ہیں جزم والا حرف پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ پڑھا جاتا ہے مثلاً

اَنْذِرْ - يَتْلُوْا - سَعٰى - يُغْنِىْ - لَغْوًا
يُسْرًا - يَخْشٰى - عَدْنٍ - اَبْقٰى - قَدْحًا
مِسْكٌ - قَضْبًا

سَبَق - 7

حُروفِ مدہ ، حروفِ لین ، ہمزہ اور الف

حُروفِ مدہ حروف مدہ تین ہیں۔

زبر کے بعد خالی الف ــ جیسے **بَا - رَا**

زیر کے بعد جزم والی یا ــ جیسے **بِیْ - رِیْ**

پیش کے بعد جزم والا واؤ ــ جیسے **سُوْ - رُوْ**

اردو میں "الف مَدہ" بالعموم قدرے موٹی آواز کے ساتھ ادا ہوتا ہے۔ جیسے "مال" اور "حال" کا الف، لیکن قرآن مجید میں الف نہایت باریک ادا ہوتا ہے۔ البتہ جب وہ موٹے حرف کے بعد آئے جیسے **صَادِقِیْنَ** اور **ظَالِمِیْنَ** تو اِس صورت میں اُس حرف کے تابع ہو کر وہ موٹا ہی پڑھا جائے گا۔

ایسے ہی "واؤ مدہ" اور "یاء مدہ" اگرچہ اردو میں معروف اور مجہول دونوں طرح مستعمل ہیں مثلاً "نور" کا واؤ اور "جمیل" کی یاء معروف ہیں۔ جبکہ "مور" کا واؤ اور "درویش" کی یاء مجہول ہیں لیکن قرآن مجید میں واؤ اور یاء ہمیشہ معروف ہی ادا ہوتے ہیں۔

"واؤ مدہ" معروف کی مشق طُوْ - لُوْ - مُوْ - بُوْ - نُوْ

يَعْلَمُوْنَ - يُؤْمِنُوْنَ - فَكُلُوْهُ - نُوْرِهٖ - يُوْسُفُ

لہذا ــ "واؤ" کو مجہول پڑھنے سے بچیں۔

"یائے مدہ" معروف کی مشق

سِیْ - صِیْ - عِیْ - فِیْ - مِیْ

صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کیجئے

عِبَادِیْ - غِیْضَ - اَلْعَالَمِیْنَ - اَلرَّجِیْمِ

اَلرَّحِیْمِ - اَلَّذِیْنَ

لٰہذا — یاء کو ایسے مجہول پڑھنا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ اَلْعَالَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مَالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ غلط ہے

حروف لین: حروف لین دو ہیں "واؤ" اور "یاء" ساکن ہوں جبکہ ان سے پہلے زبر ہو بَوْ بَیْ ان کو نرمی سے ادا کرنا چاہیئے

مشق

و = خَوْفٍ - قَوْلٍ - مَوْضُوْعَةٌ - لَوْحٍ

ی = کَیْفَ - کَیْدًا - رُوَیْدًا - وَیْلٌ - عَلَیْهِمْ

"یائے مدہ" معروف کی مشق

سِیْ - صِیْ - غِیْ - فِیْ - مِیْ

صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کیجئے

عِبَادِیْ - غِیْظِ - اَلْعٰلَمِیْنَ - اَلرَّجِیْمِ

اَلرَّحِیْمِ - اَلَّذِیْنَ

لہذا — یاء کو ایسے مجہول پڑھنا اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ

الْعٰلَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ غلط ہے

حروف لین: حروف لین دو ہیں "واؤ" اور "یاء" ساکن ہوں جبکہ ان سے پہلے زبر ہو بَوْ بَیْ ان کو نرمی سے ادا کرنا چاہیئے

مشق

و = خَوْفٍ - قَوْلٍ - مَوْضُوْعَةٌ - لَوْحٍ

ی = کَیْفَ - کَیْدًا - رُوَیْدًا - وَیْلٌ - عَلَیْهِمْ

تنبیہات

1- حروف لین کو کھینچنے سے بچایا جائے ـــ مثلاً خَوْفٍ کو خُوف قُول کو قَوْلٌ علیہم کو عَلَیْھِمْ پڑھنا غلط ہو گا

2- حروف لین کو مجہول پڑھنے سے بھی بچایا جائے، جیسا کہ اُردو میں ''اور'' کے واؤ اور ''غیر'' کی یا کا تلفظ کیا جاتا ہے- یاد رہے کہ ''واؤلین'' کے ادا کرتے وقت بھی ہونٹوں کو پوری طرح گول کریں اور دائرہ کم سے کم رکھیں اور اس کی آواز لکھنؤ جیسی ہو گی۔ ''غور'' اور ''شوق'' جیسی نہیں ہو گی-

واوِلین کی مشق

اَوْ - تَوْ - جَوْ - فَوْ - قَوْ

یَوْمِ - طَغْوا - حَوْلَہٗ - قَوْلِیْ - سَوْطَ - عَفَوْنَا

''یائے لین'' معروف کی مشق

اَیْ - حَیْ - عَیْ - خَیْ - وَیْ

اَیْنَ - زَیْتُوْنٍ - اَنْجَیْنَا - رَاَیْتَ خَیْرٌ - شَیْئٌ

ہمزہ اور الف کی پہچان اور فرق

الف ہمیشہ خالی ہوتا ہے اور اس سے پہلے حرف پر زبر ہوتی ہے۔
درمیان یا آخر میں آتا ہے شروع میں نہیں آتا۔

اَلف نرمی سے اور بغیر جھٹکے کے پڑھا جاتا ہے

جیسے **کَانَ - مَالِكِ - صِرَاطَ**

ہمزہ - اَلف کی شکل ہو لیکن زبر (اَ) زیر (اِ) پیش (اُ) اور جزم (اْ)
والا ہو تو ہمزہ کہلاتا ہے۔

ء- ہمزہ ساکن ہو تو جھٹکے اور سختی کے ساتھ پڑھا جاتا- ہمزہ سے پہلے زبر،
زیر اور پیش تینوں حرکتیں آتی ہیں

جیسے

مَأْكُوْلٌ - يَأْلَمُوْنَ - يُؤْمِنُوْنَ - يَسْتَهْزِئُ

ہمزہ -شروع، درمیان اور آخر میں تینوں طرح آتا ہے۔

ہوم ورک :

سبق پڑھتے ہوئے حروفِ مدہ، حروفِ لین، ہمزہ اور الف کو انڈر لائن کیجئے۔

سَبق - 8

حُروفِ قلقلہ اور حروفِ صَفیرِیہ کی ادائیگی

حُروفِ قلقلہ

صرف پانچ حروف کو ہلا کر پڑھیں جب اُن پر جزم ہو۔ وہ یہ ہیں **قُطْبُ جَدٍّ**
ان کو حروفِ قلقلہ کہتے ہیں

حروف قلقلہ کی مشق

ق	اَقْ	اِقْ	اُقْ	خَلَقْنَا	تَقْوِيْمٍ	مَقْرَبَةٍ
ط	اَطْ	اِطْ	اُطْ	مُحِيْطٌ	نُطْفَةٍ	مَطْلَعٌ
ب	اَبْ	اِبْ	اُبْ	كَسَبْ	وَقَبْ	عَبْدًا
ج	اَجْ	اِجْ	اُجْ	تَجْرِيْ	اَجْرٌ	زَجْرَةٌ
د	اَدْ	اِدْ	اُدْ	عَدْنٍ	قَدْحًا	يَدْعُوْا

تنبیہ: باقی حُروف کو ہلا کر نہیں پڑھنا چاہیئے

حروفِ صَفیرِیہ تین حرفوں میں سیٹی کی طرح آواز نکالیں، وہ حُروف یہ ہیں
ز۔ س۔ ص ان کو حروفِ صَفیرِیہ کہتے ہیں

حروفِ صَفیرِیہ کی مشق

ز	اَزْ	اِزْ	اُزْ	رِزْقٌ	اُزْلِفَتْ	زَعِيْمٌ
س	اَسْ	اِسْ	اُسْ	دَرْسٌ	اَسْرٰى	يُسْرًا
ص	اَصْ	اِصْ	اُصْ	وَالْعَصْرِ	قَصْرٌ	صِرَاطٌ

سَبق - 9

موٹے پڑھے جانے والے کل حروف دس۱۰ ہیں

سات حرفوں کو ہمیشہ موٹا پڑھتے ہیں وہ یہ ہیں **خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ** ان کو مُستَعلیہ کہتے ہیں

حروف مُستَعلِیہ کی مشق

ص	اَص	اِص	اُص	صَبْرٌ	صَامِتٌ	قَصْرٌ
ض	اَض	اِض	اُض	عَرَض	مَرِيْضٌ	وَضَع
ط	اَط	اِط	اُط	طَارِقٌ	طُلَّابٌ	بَطَل
ظ	اَظ	اِظ	اُظ	وَعْظٌ	عَظِيْمٌ	حَفِيْظٌ
غ	اَغْ	اِغْ	اُغْ	رَغَدًا	غَبَرَةٌ	فَارْغَبْ
خ	اَخْ	اِخْ	اُخْ	بَخِلَ	اَخَذَ	خُلِقَ
ق	اَقْ	اِقْ	اُقْ	حَقٌّ	عَلَقٍ	قَمَرٌ

تین حروف کبھی موٹے اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔

اور وہ یہ ہیں۔ **الف - لام - ر** ان کو شِبہِ مُستَعلِیہ کہتے ہیں

ہوم ورک حروفِ مُستَعلِیہ یاد کریں اور ان کی مشق کریں۔

سَبق - 10

الف اور لام کو موٹا و باریک پڑھنے کا قاعدہ

الف کا قاعدہ الف سے پہلے موٹا حرف ہو تو الف بھی موٹا ہو گا جیسے قَالَ اور اگر الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف بھی باریک ہوگا۔ جیسے۔ کَانَ

موٹے اَلف کی مشق خَالِدُ - قَالُوا - غَاسِقٍ - ظَاهِرٌ - مُضَارٍّ
عَطَآءً - ظَآنِّيْنَ - وَلَا الضَّآلِّيْنَ

باریک الف کی مشق مَالِكِ - حَاسِدٍ - اِيَّاكَ - هٰٓؤُلَآءِ
جَاءَتْ - جَزَآءً - سَوَآءٌ - هَاجَرَ

لام کا قاعدہ لفظِ اَللّٰهُ اور اَللّٰهُمَّ کے "لام" سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو "لام" موٹا پڑھیں گے۔ جیسے قُلْ هُوَاللّٰهُ - رَفَعَهُ اللّٰهُ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ - قَالُوا اللّٰهُمَّ اور اگر اس "لام" سے پہلے حرف پر زیر ہو تو لام باریک پڑھیں گے جیسے بِسْمِ اللّٰهِ - قُلِ اللّٰهُمَّ باقی تمام لام باریک ہی پڑھے جاتے ہیں جیسے

قُلْ هُوَ - جَعَلْنَا - مَاوَلّٰهُمْ - اَلْحَمْدُ
لَمْ يَكُنْ لَّهٗ - وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ -